مولانا محمد اکرم مدنی
مدرس جامعہ سلفیہ

ترجمۃ القرآن

حج کی فرضیت اور اس کی فضیلت

قولہ تعالیٰ: ﴿وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا ومن کفر فان اللہ غنی عن العالمین﴾ (آل عمران:۹۷)

ترجمہ: (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) اور اللہ کے لیے لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا ہے جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے اور جس نے کفر کیا تو یقیناً اللہ تعالیٰ جہانوں سے بے نیاز ہے۔

قارئین کرام: حج اسلام کا عظیم الشان رکن ہے جس کی ادائیگی صاحب استطاعت ہر مسلمان کے لیے لازمی اور واجب ہے۔ جیسا کہ مذکورہ آیت کی تفسیر میں مفسرین نے وضاحت کی ہے کہ استطاعت سے مراد ''الزاد والراحلۃ'' ہے۔ یعنی آمد ورفت کا خرچ اور اس کے بعد گھر میں بچوں کی کفالت کا انتظام ہے۔ ایسے لوگوں پر حج فرض ہے اور استطاعت کے باوجود حج نہ کرنے کو قرآن حکیم نے کفر سے تعبیر کیا ہے۔ صاحبِ استطاعت کے لیے زندگی میں ایک دفعہ حج کرنا ضروری ہے (اگر کوئی نفلی حج بار بار کرتا ہے تو اس کی بہت زیادہ فضیلت ہے) جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث سے اس کی وضاحت ہوتی ہے:

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال خطبنا رسول اللہ ﷺ فقال یایھا الناس قد فرض اللہ علیکم الحج فحجوا فقال رجل "اکل عام یا رسول اللہ؟" فسکت حتی قالھا ثلاثا فقال رسول اللہ ﷺ لو قلت نعم لوجبت ولما استطعتم ثم قال "ذرونی ما ترکتم فانما ھلک من کان قبلکم بکثرۃ سوالھم واختلافھم علی انبیاء ھم، فاذا امرتکم بشیء فاتوا منہ ما استطعتم واذا نھیتکم عن شیء فدعوہ (رواہ مسلم، کتاب الحج، باب فرض الحج مرۃ فی العمر)

(بقیہ صفحہ: 46 پر)

ترجمۃ الحدیث

زادِ راہ حلال ہونا چاہیے

((عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ان النبی ﷺ قال اذا خرج الحاج حاجا بنفقۃ طیبۃ ووضع رجلہ فی الغرز فنادی لبیک اللھم لبیک ناداہ مناد من السماء لبیک وسعدیک زادک حلال وراحلتک حلال وحجک مبرور غیر مازور واذا خرج بالنفقۃ الخبیثۃ فوضع رجلہ فی الغرز فنادی لبیک ناداہ مناد من السماء ولا لبیک ولا سعدیک زادک حرام ونفقتک حرام وحجک مازور غیر ماجور)) (رواہ الطبرانی فی الاوسط)

ترجمہ: ''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب ایک شخص حج کرنے کے لیے پاکیزہ مال لے کر نکلتا ہے اور رکاب میں پاؤں رکھتا ہے اور لبیک اللھم لبیک کی آواز لگاتا ہے تو آسمان سے آواز آتی ہے لبیک وسعدیک۔ تیرا زادِ راہ حلال ہے۔ تیری سواری حلال ہے، تیرا حج قبول ہے، آپ پر کوئی بوجھ نہیں اور جب کوئی شخص حرام مال لے کر حج کے لیے جاتا ہے اور رکاب میں پاؤں رکھتا ہے اور لبیک اللھم لبیک کی آواز لگاتا ہے تو آواز آتی ہے لا لبیک ولا سعدیک تیری حاضری قبول نہیں تیرا زادِ راہ حرام ہے۔ خرچہ حرام مال کا ہے اور تیرا حج قبول نہیں۔''

قارئین کرام: مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا کہ حاجی کے حج کی قبولیت کے لیے جہاں یہ ضروری ہے کہ وہ شرک کا ارتکاب نہ کرے، بدعات سے اجتناب کرے اور ہر قسم کی اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نافرمانی سے اپنے آپ کو بچائے اور سنت کے مطابق حج کا فریضہ ادا کرے۔ وہاں یہ بھی انتہائی ضروری ہے کہ اس کا زادِ راہ حلال اور پاکیزہ مال سے ہو۔ (بقیہ صفحہ: 47 پر)